

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں  
 دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے  
 یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے  
 نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں  
 قبر میں بھی مصطفیٰ کے گیت گاتے جائیں گے  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 کتنا بڑا ہے مجھ پہ احسانِ مصطفیٰ  
 کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثنا خوانِ مصطفیٰ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 زیرِ بخشش پاس اپنے کچھ نہیں اس کے  
 عمر بھر نعتیں سنیں گے اور سناتے جائیں گے  
 نعت خوانی کا نشہ نس نس میں ایسا چھا گیا  
 قبر میں بھی عبید ہم مصطفیٰ کے گیت گاتے جائیں گے  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آگیا ہے  
 تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آگیا ہے  
 وہ جسے پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے  
 میرے دستِ ناتواں میں وہی جام آگیا ہے  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں  
 یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں  
 غور تو کر سرکار کی تجھ پر کتنی خاص عنایت ہے  
 کوثر تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی  
 اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی  
 اے رضا خود صاحب قرآن ہے مداح ہے حضور  
 تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ  
 غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو  
 میرے آقا تو ہے سینے سے لگانے کے لئے  
 بخش دی نعت کی دولت مرے آقا نے مجھے

کتنے	پیارا	وسیلہ	سرکار	کو	پانے	کے	لئے
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
سینے	میں	بھرا	ہے	تیری	نعتوں	کا	خزانہ
عالم	میں	لٹاتا	ہوں	کمانی	تیرے	در	کی
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
صدائے	دروودوں	کی	آتی	رہے	گی		
جنہیں	سن	کے	دل	شاد	ہوتا	رہے	گا
خدا	اہلسنت	کو	آباد	رکھے			
محمد	کا	میلاد	ہوتا	رہے	گا		
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
میں	صدقے	یا	رسول	اللہ	میں	صدقے	یا رسول اللہ
اب	کے	برس	بھی	ہونٹوں	پہ	ان	کی
اب	کے	برس	بھی	وجد	میں	گھر	کی
اب	کے	برس	بھی	مدح	کھلتے	رہے	گلاب
اب	کے	برس	بھی	کشت	دل	و	جاں
اب	کے	برس	لب	پہ	ترانہ	تھا	نعت
اب	کے	برس	بھی	چارسو	مہکی	صبا	رہی
اب	کے	برس	بھی	شہر	سخن	میں	تھی
ب	کے	برس	بھی	رقص	میں	میری	صدا

اب کے برس بھی شعر و سخن سے تھی دوستی

اب کے برس بھی دوستو حمد و ثناء رہی

اب کے برس بھی گفتگو صل علی رہی

میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ

میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ

آواز عبید تیری بقیعان نعت ہی

سینوں میں عاشقانِ نبی کے اتر گئی

میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ

میں صدقے یا رسول اللہ میں صدقے یا رسول اللہ